غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئر نگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی سے متعلقہ بل

مصدرہ 1994ء

ایک قانون.

بمراداس امر کے کہ غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئر نگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی کے قیام کا اہتمام کیا جائے

ہرگاہ کہ سوسائٹی نے انجینئر نگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی کو ترقی دینے کی خواہش کا اظہار کیا ہے، کہ غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئر نگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی بمقام ٹوپی صوبہ خیبر پختونخوا کا قیام عمل میں لایا جائے

اور ہرگاہ کہ ملکی مفاد کے سلسلے میں بالعموم اور صوبہ خیبر پختونخوا کے لئے بالخصوص سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں ایک سنٹر آف ایکسیلنس (Center of Excellance) کا قیام ضروری ہے۔ جو مضبوط مینوفیکچر نگ اور صنعتی بنیاد فراہم کرے۔ اور جو معاشی بڑھاوے اور ملکی ترقی کیلئے پیش خیمہ ثابت ہو، اور جو ذہین طلبہ کو اعلیٰ معیار کی تعلیم فراہم کردے۔

اور ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے اور اُن سے متعلقہ ضمنی معاملات کے لئے انجینئر نگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ کے قیام کا اہتمام کیا جائے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1 **مختصر عنوان و آغاز :** ا۔ جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئر نگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی سے متعلقہ ایکٹ مصدرہ 1994ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔ اور یہ متصور کیا جائے گا کہ 21 ستمبر 1993ء سے موثر ہو گیا ہے۔

۲۔ تعریفات: ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ مضمون یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو۔

(ا) مشاورتی بورڈ	:	سے انسٹیٹیوٹ کا مشاورتی بورڈ مراد ہے۔
(ب) بورڈ	:	سے انسٹیٹیوٹ سے متعلقہ گورنروں کا بورڈ مراد ہے۔
(ج) چانسلر	:	سے انسٹیٹیوٹ کا چانسلر مراد ہے۔
(د) کمیٹی	:	سے انسٹیٹیوٹ کی جانب سے تشکیل کردہ کمیٹی مراد ہے۔
(ہ) کونسل	:	سے انسٹیٹیوٹ کی عمل دار کونسل مراد ہے۔
(و) ڈین	:	سے کسی سکول، فیکلٹی یا دیگر کسی تحقیقی یا تدریسی ادارے کا ڈین مراد ہے۔
(ز) انسٹیٹیوٹ	:	سے غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اور ٹیکنالوجی مراد ہے۔
(ح) صدر	:	سے سوسائٹی کا صدر مراد ہے۔
(ط) پرو ایکٹر	:	انسٹیٹیوٹ کا پرو ایکٹر مراد ہے۔
(ی) ریکٹر	:	سے انسٹیٹیوٹ کا ایکٹر مراد ہے۔
(ک) ضوابط	:	سے آرڈیننس ہذا کے تحت وضع کردہ ضوابط مراد ہے۔
(ل) قواعد	:	سے ایکٹ ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہے۔
(م) سوسائٹی	:	سے پاکستان میں انجینئرنگ سائنسز اور ٹیکنالوجی کو ترقی دینے کی سوسائٹی مراد ہے، جو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ نمبر 21 مصدرہ 1860ء (رجسٹریشن نمبر 8768) کے تحت وضع کی گئی ہے۔اور
(ن) اساتذہ	:	سے پروفیسرز، لیکچررز اور انسٹیٹیوٹ کی جانب سے مقرر کردہ تحقیقی عملہ، یا دیگر افراد جو کونسل کی جانب سے بطور اساتذہ تسلیم کیے گئے ہوں مراد ہیں۔

۳۔ **انسٹیٹیوٹ کا قیام اور ہیت متشکلہ:** (ا) غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اور ٹیکنالوجی کے نام سے ایک انسٹیٹیوٹ تربیلہ کے قریب ٹوپی کے مقام پر قائم کیا جائے جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(ا) : بورڈ کمیٹی اور بورڈ جانب سے تشکیل کردہ دیگر اداروں کے اراکین

(ب) : چانسلر، ریکٹر، پرو ریکٹر، ڈین اور کونسل کے دیگر اراکین

(ج) : انسٹیٹیوٹ اور اس سے ملحقہ تعلیمی اداروں کے اساتذہ اور طلبہ

(د) : عملے کے ایسے دیگر افسر اور اراکین جن کی بورڈ کے جانب سے وقتاً فوقتاً صراحت کی جاتی ہو۔

(۲) : انسٹیٹیوٹ ایک ہیت متشکلہ ہوگا جو غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اور ٹیکنالوجی کے نام سے موسوم ہوگا۔ اور جس کی مستقل جانشینی اور مشترک مہر ہوگی، اور جس کے پاس منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اپنی تحویل میں رکھنے نگرانی کرنے اور آپس میں حسب مرضی استعمال کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور مذکورہ نام سے وہ نالشات دائر کر سکے گا اور اس کے خلاف نالشات دائر کئے جا سکیں گے۔

۴۔ **انسٹیٹیوٹ کے اختیارات اور فرائض منصبی** : انسٹیٹیوٹ کے پاس اختیارات ہوں گے کہ وہ

(ا) انجینئرنگ سائنسز اور ٹیکنالوجی اور دیگر ملحقہ علوم میں ایسے طریق پر ہدایات دینے اور تربیت دینے کے مواقع فراہم کرے جنہیں مناسب خیال کرے کہ جس کے نتیجہ میں مستند تخلیقی کام کرنے والے، ہنرمند اور زمہ دار سائنسدان اور انجینئر پیدا ہو جائیں۔

(ب) : انسٹیٹیوٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے معلومات فراہم کرنا، معیاری رسالہ جات، مجلات اور کتابوں کی طباعت اور سائنسی، ٹیکنالوجی اور اس سے متعلقہ دیگر علوم وفنون کی نشر و اشاعت کرنا۔

(ج) : قومی اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں، اداروں، اور دیگر تحقیقی اور ترقیاتی اندرون ملک و بیرون ملک تنظیموں کیساتھ تعلقات کو فروغ دینا اور اُن کی ساتھ رابطہ قائم کرنا، تا کہ انسٹیٹیوٹ کی ذمہ داریاں اور فرائض موثر ہوسکیں۔

(د) : ملک اور بیرون ملک میں صنعت سرکاری اداروں اور تنظیموں کے لئے ماہرین کی صلاح و مشورہ اور دیگر مناسب طریق سے معاونت کے ذرائع اختیار کرنا۔

(ہ) : انجینئرنگ سائنسز، ٹیکنالوجی اور دیگر متعلقہ علوم کے میدان میں مشترکہ تحقیق کرنے کی ذمہ داری نبھانا۔

(و) : تحقیقی کاموں، جدت کاریوں، ایجادوں، نمائشوں اور دیگر خدمات جو مناسب متصور ہوں کے لئے اہتمام کرنا۔

(ز) : طلباء کو داخلہ دینا اور ان کی چھان بین کرنا۔

(ح) : امتحانات منعقد کرنا، اور ان اشخاص کو جو طے شدہ ضروریات پوری کرتے ہوں، یا ان اشخاص کو جنہوں نے قواعد و ضوابط میں درج شرائط کے مطابق امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو، ڈگریاں، ڈپلومے، سرٹیفیکٹس، تعلیمی و تحقیقی انعامات اور امتیازات سے نوازنا۔

(ط) : جو اشخاص انسٹیٹیوٹ کے طلباء نہ ہوں اُن کے لئے خصوصی نصابات اور ٹریننگ کی تدریسی کا اہتمام کرنا۔ اور اُن کو سرٹیفیکیٹ اور ڈپلومہ دینا۔

(ی) : پاس کردہ امتحانات اور تدریس کی اُن معیادوں کو تسلیم کرنا۔ جو دیگر یونیورسٹیوں یا تدریسی مقامات میں گزاری جا چکی ہوں، اور جو انسٹیٹیوٹ ھذا کے امتحانات یا معیادوں کے مساوی ہوں۔ اور یا ایسے تسلیم کئے جانے کے حکم کا واپس لیا جانا۔

(ک) : تدریسی، تحقیق توسیع، نظم ونسق، ٹریننگ اور کسی دیگر متعلقہ مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا اور ان پر اشخاص کو تعینات کرنا۔

(ل) : سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اردیگر تعلیمی اداروں یا وابستہ درخواست کنندہ اشتراکی اداروں کا معائنہ کرنا۔

(م) : فیلو شپ، مختلف وظائف، تمغہجات اور انعامات کا قائم کرنا اور جاری کرنا۔

(ن) : رہائشی ہالوں کا قیام، انتظام اردیکھ بھال کرنا۔ اور طلبہ کے لئے کسی جگہ کو بطور ہاسٹل یا رہائش گاہ کے منظور کرنا۔

(س) : انسٹیٹیوٹ کے طلباء کی نگرانی کرنا، اور ان کے نظم وضبط کو کنٹرول میں لانا۔ اور مذکورہ طلباء، کے لئے غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور ان کی صحت اور عام بہبود کے انتظامات کو ترقی دینا۔

(ع) : جو بھی فیس یا دیگرادئیگیاں مقرر کی جائیں ان کو وصول کرنا اور تحویل میں رکھنا۔

(ف) : یونیورسٹیوں کا مابین سند یافتہ عملے، تحقیقی اور ترقیاتی تنظیموں اور سرکاری یا منضبط اداروں کی حرکت پذیری کے سلسلے میں قواعد یا ضوابط میں مندرجہ قیودوشرائط کے تحت اختیار دینا اور اتفاق کرنا۔

(ص) : فیکلٹی کا انتخاب کرنا اور اسے فروغ دینا

(ق) : اعزازی ڈگریوں کا دیا جانا۔

(ر) : انجینئرنگ سائنسز، ٹیکنالوجی اور دیگر ملحقہ علوم میں تدریس کے لئے نصابات مقرر کرنا۔

(ش) : ٹریننگ، تعلیم اور تحقیق کے لئے ورکشاپوں، لیبارٹریوں، عجائب گھروں اور دیگر سہولتوں کا قیام کرنا۔

(ت) : دیگر اداروں کے ساتھ انسٹیٹیوٹ ھذا کا اشتراک اور الحاق کرنا۔ اور اس کے کارِ منصبی ار ذمہ داریوں کی موثر انجام دہی کے لئے پاکستان میں یا بیرون ملک فیکلٹیوں کو قائم کرنا۔

(ث) : تدریسی طریقوں اور حکمت عملی کے مطابق فیصلہ کرنا تا کہ موثر ترین تعلیمی اور ٹریننگ کے پروگراموں کو یقینی بنایا جا سکے۔

(خ) : انسٹیٹیوٹ کے پروگراموں پر عمل درآمد کرنے کے لئے بھرپور حد تک اس کے مالیاتی اور دیگر وسائل روبہ استعمال لانا۔

(ذ) : انسٹیٹیوٹ کے کارہائے منصبی اور سرگرمیوں کو پورا کرنے کے لئے تنظیموں اداروں اور اشخاص کے ساتھ معاہدات ٹھیکے اور انتظامات کرنا۔

(ض) : دیگر ایسی کاروائیاں اور امور روبہ عمل لانا، جو انسٹیٹیوٹ ھذا کے اعراض کو مزید فروغ دیتے ہوں، اور اس کے فرائض کو نبھاتے ہوں۔

۵۔ **انسٹیٹیوٹ میں داخلے کی عام اجازت:** انسٹیٹیوٹ کی جانب سے پیش کئے جانے والے کورسوں میں داخلے کے لئے تعلیمی اہلیت رکھنے والے ہر دو جنسوں کے اشخاص جو کوئی بھی مذہب، قوم، نسل، رنگ، یا سکونت کے حاصل ہوں کے لئے یہ انسٹیٹیوٹ کھلا ہوگا۔ اور کسی بھی ایسے شخص کو ادارے کے استحقاجات سے جنس، مذہب، نسل، قوم، طبقے، رنگ یا سکونت کی بنیاد پر روکا نہیں جا سکے گا۔

۶۔ **تدریس اور امتحانات:** انسٹیٹیوٹ کے تعلیمی پروگراموں کا اہتمام اس طرز پر کیا جائے گا۔ جو قواعد و ضوابط میں دیا گیا ہو۔

(۲) : انسٹیٹیوٹ بیرونی ملک کے ممتحنوں کو امتحانات میں شریک کار کر سکے گا۔ اور انسٹیٹیوٹ کے ممتحن بیرونی ممالک کے اداروں کے امتحانات میں شریک کار کئے جا سکیں گے۔

(۳) : جب تک کوئی طالب علم کسی امتحان میں اسلامیک سٹڈیز، پاکستان سٹڈیز اور علم الاخلاق میں یا ایک غیر مسلم طالب علم بطور اختیاری مضامین علم الاخلاق اور مطالعہ پاکستان میں کامیاب نہ ہوا ہو۔ اسے کوئی ڈگری نہیں دی جا سکے گی۔

۷. **انسٹیٹیوٹ کے افسران:** انسٹیٹیوٹ کے افسران مندرجہ ذیل ہوں گے یعنی

(ا) : چانسلر

(ب) : ریکٹر

(ج) : پرو ریکٹر

(د) : ڈینز۔ اور

(ہ) : یا ایسے دیگر اشخاص جن کی صراحت قواعد وضوابط میں کی جائے انسٹیٹیوٹ کے افسران ھوں گے۔

۸. **چانسلر:**

(ا) : اسلامی جمہوریہ پاکستان کا صدر انسٹیٹیوٹ کا چانسلر ھوگا۔

(۲) : انسٹیٹیوٹ کے کانوکیشن کی صدارت اگر چانسلر موجود ہوں تو وہ کریگا وراس کی غیر موجودگی میں اُس کی جانب سے نامزد کردہ شخص کرے گا۔

(۳) : کسی اعزازی ڈگری کے دیئے جانے کی ہر تجویز چانسلر کی تصدیق کی تابع ھوگی۔

۹۔ معائنہ:

(۱) : چانسلر انسٹیٹیوٹ سے متعلقہ معاملات کے کسی بھی معاملے کے بارے میں کوئی معائنہ یا تحقیقات کروا سکے گا۔اور جب ضروری سمجھے تو کسی ایک یا زیادہ اشخاص یا تنظیم کو مندرجہ ذیل معاملات کا معائنہ یا تحقیقات کرنے کا حکم دے سکے گا۔

(ا) : انسٹیٹیوٹ ھذا اسکی عمارت، لیبارٹریوں، لائبریریوں ارد یگر فیکلٹیوں

(ب) : انسٹیٹیوٹ کے زیر انتظام کسی ادارے، سکول، مرکز، دویژن یا ہوسٹل

(ج) : انسانی اور مالیاتی وسائل کی موزونیت

(د) : تدریسی تحقیق، نصاب، امتحانات اور انسٹیٹیوٹ کے دیگر معاملات اور

(۲) : ایسے ہی دیگر معاملات جنکی تصریح چانسلر کرے

چانسلر مذکورہ بالا ہر معاملے میں معائنہ یا تحقیقات کروانے کے اپنے ادارہ کی اطلاع کونسل کو دیگا کہ معائنہ یا تحقیقات کی جائے۔اور کونسل حقدار ھوگی کہ اسمیں اسکی نمائندگی۔

(۳) : چانسلر معائنہ یا تحقیقات کے نتائج کے بارے میں اپنے نقطہ نظر سے کونسل کو اگاہ کریگا اور اگر کونسل کی جانب سے کوئی وضاحت یا نمائندگی کی گئی ہو۔تو اس پر غور کرنے کے بعد کونسل کو مشورہ دے گا کہ وہ اس سلسلے میں اسی کاروائی کرے یا ایسا کام کرنے سے جسکی وہ تصریح کرئے، احتراز کرئے۔

(۴) : کونسل ایسی مدت کے اندر جسکی تصریح چانسلر کی جانب سے کی جائے۔ چانسلر کو ایسی کاروائی اگر کوئی ہو، جو ایک معائنہ یا تحقیقات کے نتیجے میں کی گئی ہو، یا کرنا تجویز کیا گیا ہو، کی رپورٹ پیش کرے گی۔

(۵) : جب کونسل مقررہ معیاد کے اندر چانسلر کی تسلی کے مطابق کوئی کاروائی نہ کرے تو چانسلر ایسے احکام جنہیں وہ مناسب سمجھے جاری کرے گا۔ اور کونسل ایسے احکام کی تعمیل کرے گی۔

۱۰۔ **ریکٹر:**

(۱) : انسٹیٹیوٹ کے ریکٹر کی تقرری کمیٹی کے مشورے سے ایک مقررہ مدت کے لئے ایسی شرائط وقیود کے مطابق جیسا کہ چانسلر متعین کرئے کریگا۔

(۲) : ریکٹر انسٹیٹیوٹ کے معاملات کا عام کنٹرول اور نگرانی کرے گا۔ اور اس امر کو یقینی بنائے گا کہ آرڈیننس ھذا کی فراہمیات، ضوابط، قواعد اور بورڈ، کمیٹی اور کونسل کی حکمت عملیوں اور احکام پر مناسب عمل درامد کیا جاتا ہے۔

(۳) : ریکٹر ایسی دیگر ذمہ داریاں بھی انجام دے گا۔ جو اُسے چانسلر بورڈ کمیٹی یا کونسل تفضویض کرے، کریگا۔

(ا) : اور بالخصوص کونسل کی سفارشات کے لئے انسٹیٹیوٹ کا کام کے منصوبے اور بجٹ کے تخمینے ارسال کریگا اور اسکے بعد کمیٹی کو منظوری کے لئے بھیجے گا۔

(ب) : کمیٹی کی جانب سے وضع کردہ قواعد طریق کار کے مطابق انسٹیٹیوٹ کی سرگرمیوں اور کام کے منصوبوں پر عملدرآمد کی رپورٹ پیش کریگا اور

(ج) : بورڈ اور کمیٹی کے لئے ضروری خدمات مہیا کریگا۔

(۴) : ریکٹر کے پاس یہ اختیار بھی ہوگا۔

(ا) : تدریس، ٹریننگ، تحقیق، ایجادات، اختراعات، نمائشوں اور دیگر امور پر عملدرآمد کرنے سے متفق ربوط پروگراموں کی سرگرمیوں کی نگرانی کرے۔

(ب) : اخراجات کے لئے ایسا اختیار دے دے جو بجٹ میں قواعد کے مطابق فراہم کیا گیا ہو۔

(ج) : کمیٹی کی منظوری سے انسٹیٹیوٹ کے لئے اساتذہ اور افسران اور دیگر ایسے اشخاص کا تقرر کرے، جو قواعد کے مطابق ضروری ہوں، اور اس امر کے پیش نظر کہ مقرر کئے جانے والے اشخاص اعلیٰ ترین ذہنی اور اخلاقی اہلیت کے حامل ہوں۔

(د) : منظور کردہ بجٹ کے اندر فنڈوں کا دوبارہ موزوں تعین کرے۔

(ہ) : رقم کے دوبارہ موزوں تعین کے طریق سے ایک رقم منظور کرے۔ جو بجٹ میں نافراہم کردہ کسی غیر متوقع مد کے لئے قواعد وضوابط میں مقررہ رقم سے متجاوز نہ ہو اور جس کی کمیٹی کو رپورٹ دے دے۔

(و) : ضرورت پڑنے پر انسٹیٹیوٹ کے فرائض مستعد اور موثر طریقے سے ادا کرنے کے لئے ماہرین اور مشیران کی خدمات حاصل کرے۔

(ز) : انسٹیٹیوٹ کے عملے اور افسران میں سے ہی ایسی کمیٹیاں، ذیلی کمیٹیاں اور عاملہ گروپس، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے تشکیل دے۔

(ر) : بورڈ یا کمیٹی کی جانب سے وقتاً فوقتاً ایسے دیگر فرائض جو اسے سونپے جائیں کی انجام دہی کرے۔ اور ایسے دیگر اختیارات جو اسے تفویض کئے جائیں روبہ استعمال لائے۔

(ح) : ایسی شرائط کے تابع جنہیں وہ عائد کرنا مناسب سمجھے اپنا کوئی بھی اختیار مناسب انتظامی سطحوں تک تفویض کرے۔

۱۱۔ : پرو ریکٹرا نتظامیہ اور مالیات کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے۔

(۱) : ریکٹر کی مجموعی نگرانی کے تابع انسٹیٹیوٹ کے انتظامی اور مالیاتی معاملات کا انچارج پرو ریکٹرا نتظامیہ اور مالیات ھوگا۔ اور وہ کمیٹی یا کونسل کی منظوری کے لئے انسٹیٹیوٹ کے مالیاتی اور انتظامی معاملات کے بارے میں قواعد و ضوابط وضع کر کے سفارش کرے۔

(۲) : پرو ریکٹرا نتظامیہ اور مالیات مختار ھو گا کہ

(ا) : انسٹیٹیوٹ کے مالی اور انتظامی معاملات کے سلسلے میں سرکاری ایجنسیوں، بلدیات اور دیگر مجاز حکام کے ساتھ رابطہ قائم کرے۔

(ب) : انسٹیٹیوٹ کے مالی وسائل کا انتظام کرے۔

(ج) : انسٹیٹیوٹ کے طلباء اساتذہ اور دیگر عملے کی رہائش کے لئے انتظام کرے۔

(د) : انسٹیٹیوٹ کی غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں، بشمول صحت اور بہبود عامہ کے معاملات کی نگرانی کرے۔

(ھ) : انسٹیٹیوٹ کے اندر نظم وضبط برقرار رکھے۔

(و) : قواعد کے مطابق منظور کردہ بجٹ میں فراہم کردہ اخراجات کی منظوری دے۔

(ز) : انسٹیٹیوٹ کی خالی اسامیوں پر قواعد وضوابط کے مطابق عملے کا تقرر کرے۔

(ح) : بجٹ کی فراہمیات کے تابع جیسا کہ وقتاً فوقتاً ضرورت آن پڑتی ہو۔ اتفاقی معاملات کے لئے کارکنوں کی خدمات حاصل کرے۔

(ط) : انسٹیٹیوٹ کے ملازمین کے خلاف قواعد وضوابط کے مطابق تادیبی کاروائی کرے اوران پر جرمانے عائد کرے مذکورہ کاروائیوں میں معطلی، برطرفی یا انسٹیٹیوٹ کی ملازمت سے برخاستگی بھی شامل ہے۔

(ک) : بورڈ کمیٹی، کونسل یا ریکٹر کی جانب سے ایسے دیگر فرائض انجام دے جواُسے سونپے جائیں اور ایسے اختیاات روبہ استعمال لائے، جواُسے تفویض کئے جائیں۔

(۳) : پرو ریکٹر تعلیمی کو اختیار حاصل ہوگا۔ کہ وہ

(ا) : یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں، صنعتی اور دیگر تحقیقاتی تنظیموں اور طلباء، کو ان کے پاس شاگرد رکھنے، اساتذہ کی ٹریننگ اور دیگر عملی اور تحقیقاتی سرگرمیوں کے مقاصد کے لئے رابطہ رکھے۔

(ب) : اس مقصد کے لئے تشکیل دیے گئے دیگر اداروں اور مشاروتی بورڈ کے مشورے پر مناسب غور کرنے کے بعد انسٹیٹیوٹ میں پڑھانے جانے والے نصابوں کے متعلق کونسل کو سفارشات ارسال کرے۔

(ج) : انسٹیٹیوٹ میں پڑھانے جانے والے نصابات اور امتحانات کے لئے طلباء کے داخلے کی نگرانی کرے۔

(د) : فیلوشپ، وظائف، تمغہ جات اور انعامات کے دیے جانے میں ربط پیدا کرے۔

(ہ) : کانوکیشن (تقریب ڈگریان دہی) کا انتظام کرے۔

(و) : پرچوں، نمبروں اور نتائج کی چھان بین کے لئے جیسا کہ وہ ضروری سمجھ انتظامات کرے۔

(ز) : انسٹیٹیوٹ کے سکولوں ار فیکلٹیوں کے تحقیق کاموں میں رابطہ پیدا کرے۔

(ح) : رسالہ جات، جرائدار کتابوں کی اشاعت اور سرکولیشن (تعداد مطبوعات) کا کنٹرول اورانتظام ار سائنسی تیکنکی اور متعلقہ دیگر اطلاعات کی نشر واشاعت کرے۔

(ط) : بورڈ کمیٹی، کونسل یا ریکٹر کی جانب سے ایسے دیگر فرائض انجام دے۔ جو اُسے سونپے جائیں، اور ایسے اختیارات روبہ استعمال لائے، جواُ سے تفویض کئے جائیں،

(ی) : ایسی شرائط کے تابع جنہیں وہ عائد کرنا مناسب سمجھے اپنا کوئی بھی اختیار مناسب انتظامی سطحوں تک تفویض کردے۔

(ا) : ہر ڈین ایک مقررہ معیاد کے لئے تعینات کیا جائے گا۔جس میں کمیٹی کی جانب سے توسیع کی جاسکے گی۔

(۲) : ریکٹر کی مجموعی نگرانی کے تابع ہر ڈین کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے۔

(ا) : اُسکے سکول یا فیکلٹی سے متعلقہ قواعد وضوابط پر مناسب عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

(ب) : اس کے سکول یا فیکلٹی کے طلبہ کے رویے اور نظم ونسق کو منضبط کرنا اور سزائیں لاگو کرنا جن میں طلباء کے داخلے سے منظور کردہ حیثیت کامنسوخ کرنا شامل ہے۔

(ج) : مشاورتی بورڈ، پرو ریکٹرا کیڈمک، دیگرا کیڈمک حکام مجاز اور پرو ریکٹر انتظامیہ ومالیاتی سے تدریس تحقیق ،توسیع، ترقیاتی کاموں اور انتظامی معاملات کے بارے میں رابطہ پیدا کرنا اوراُن کو مشورہ دینا۔

(د) : اس کے سکول یا فیکلٹی کے دائرہ کار کے اندر آنے والے کورسیز میں اعزازی ڈگریوں کے ماسوا ڈگریوں میں داخلے کے لئے امیدواروں کا پیش کرنا

(ہ) : اُسکے سکول یا فیکلٹی کے تمام امتحانات کے لئے ممتحن مقرر کرنا۔

(ا) : اُسکے سکول یا فیکلٹی کے اساتذہ طلباء اور عملے کے اراکین کو تدریس اور تحقیق سے متعلقہ ایسے کام لینے کی ہدایت کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(ز) : اُسکے سکول کے اساتذہ، طلباء اور عملے کے اراکین کو ٹریننگ فیلوشپ، وظائف اور دیگر تعلیمی اعزازات کے لئے نامزد کرنا۔

(ح) : بورڈ، کمیٹی، کونسل یا ریکٹر کی جانب سے ایسے دیگر فرائض انجام دینا جو اسے سونپے جائیں اور ایسے اختیارات رو بہ استعمال لانا۔ جو اُسے تفویض کئے جائیں،

۱۴۔ <u>گورنروں کا بورڈ:</u>

(۱) : انسٹیٹیوٹ کا مجموعی کنٹرول سوسائٹی کی جنرل کونسل کے پاس ہوگا۔ جو کہ انسٹیٹیوٹ کے بورڈ آف گورنرز کے طور پر کام کرے گی۔

(۲) : سوسائٹی کی جنرل کونسل کی سفارشات کی بنا پر بورڈ کی ساخت میں تبدیلی سرکاری گزٹ میں وقتاً فوقتاً اعلان کے ذریعے کی جاتی رہے گی۔

(۳) : بالخصوص اور پیش رو فراہمی کی عمومیت پر اثر ڈالے بغیر بورڈ کے پاس مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے۔

(ا) : انسٹیٹیوٹ کے کسی نئے جزو ترکیبی سکول یا فیکلٹی یا تدریسی یا تحقیق ادارے کے قیام کو توثیق کرنا۔

(ب) : کمیٹی، کونسل یا انسٹیٹیوٹ کے کسی ادارے کی ساخت میں کسی تبدیلی کی توثیق کرنا۔

(ج) : دیگر ایسی جملہ سرگرمیاں پوری کرنا۔ جو انسٹیٹیوٹ کے اغراض کی پیش رفت کے لئے درکار ہوں۔

(د) : ایسی شرائط کے تابع جیسی کہ مناسب سمجھ جائیں اپنے کسی اختیار کو کمیٹی، کونسل، ریکٹر یا کسی انتظامی مناسب سطحوں کو تفویض کرنا۔

(۴) : سوسائٹی کا سیکرٹری بورڈ ار مجلس کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا۔ وہ ایسے فرائض انجام دے گا اور ایسے اختیارات رو بہ استعمال لائے گا۔ جو اُسے بورڈ یا کمیٹی کی جانب سے تفویض کئے جائیں۔

۱۵. **انتظامی کمیٹی:**

(ا) : بورڈ کے کنٹرول کی عمومیت پر کوئی اثر ڈالے بغیر انسٹیٹیوٹ کے معاملات کی عام نگرانی اور کنٹرول انتظامی کمیٹی کے پاس ہوگا۔ جو وقتاً فوقتاً کی جانے والی سفارشات اور توسیع کے تابع مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہوگی۔ یعنی۔

نامزد کردہ اراکین:

(ا) : سوسائٹی کا صدر کمیٹی کا صدر بھی ہوگا۔

(ب) : دو ممتاز انجینئر

(ج) : دو نامور سائنسدان اور

(د) : تین ممتاز اشخاص جو بینک سے متعلقہ علوم مالیات صنعت یا کسی افادیت والے علوم یا تجربے میں نامور ہو۔

اراکین بلحاظ عہدہ:

(ہ) : ریکٹر

(و) : پرو ریکٹر

(ز) : صوبائی حکومت کا چیف سیکرٹری

(ح) : چیرمین سنٹرل بورڈ آف ریونیو

(ط) : چیرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن

(ی) : سیکرٹری جنرل: پی سی سی ای فاونڈیشن

(ک) : وائس چانسلر خیبر پختونخوا صوبہ کی انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی یونیورسٹی

(ل) : سیکرٹری تعلیم: حکومت خیبر پختونخوا صوبہ اور

(م) : سیکرٹری قانون، حکومت خیبر پختونخوا صوبہ

(۲) : کمیٹی کے نامزد اراکین بورڈ کی جانب سے نامزد کئے جائیں گے۔

(۳) : کمیٹی کا کوئی نامزد رکن۔ جب تک بورڈ نے پہلے سے اُس کی رکنیت ساقط نہ کی ہو، تین سال کی معیاد کے لئے اپنے عہدے پر فائز رہیگا۔ اور اپنی معیاد عہدہ کے ختم ہونے پر دوبارہ نامزدگی کا اہل ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ پہلے کمیٹی جو آرڈیننس کے نفاد کے بعد تشکیل دی جائے گی۔ وہ چانسلر کی جانب سے مقرر کی جائے گی۔

(۴) : کمیٹی کے کسی نامزد رکن کا عہدہ خالی ہوجائیگا۔ اگر وہ استفا دے دے یا بغیر کسی معقول وجہ یا رخصت کے کمیٹی کے تین مسلسل اجلاسوں میں شرکت سے قاصر ہے۔

(۵) : کسی کمیٹی میں کسی رکن کے عہدے کے خالی ہوجانے سے عارضی خالی آسامی ایسے شخص سے بھردی جائے گی۔ جو کمیٹی کی جانب سے نامزد کیا جائے، اور جس کی چانسلر کی جانب سے توثیق کی جائے۔

(۲) : صرف کسی خالی آسامی یا کمیٹی کے تشکیل میں کسی نقص کی وجہ کی بناء پر کمیٹی کا کوئی فعل یا کاروائی ناجائز نہیں کی جاسکے گی۔

۱۲. **انتظامی کمیٹی کے فرائض منصبی اور اختیارات:** انتظامی کمیٹی مندرجہ ذیل اختیارات روبہ استعمال لائے گی اور درجہ ذیل فرائض انجام دے گی۔ یعنی

(ا) : انسٹیٹیوٹ کی جائیداد، فنڈ اور وسائل پر کنٹرول کریگی اور اُن کی اہتمام کریگی۔ اور انسٹیٹیوٹ کے اغراض کے لئے مطلوبہ ضمانتوں پر ادھارے گی۔

(ب) : انسٹیٹیوٹ کی کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل کریگی یا اس کا تصفیہ کریگی۔

(ج) : انسٹیٹیوٹ کے نئے شعبوں یعنی سکول فیکلٹی محکمہ ڈویژن یا کسی دیگر تدریسی یا تحقیقی یونٹ کے لئے بورڈ کی توثیق کے سلسلے میں ان کے قیام کی سفارشات کریگی۔

(د) : طویل المعیاد حکمت عمل اور منصوبے مرتب کرے گی اور ان کی توثیق کرے گی۔ جو انسٹیٹیوٹ کی سرگرمیوں اور کام کو منضبط کرتے ہوں۔ تاکہ یہ امر یقینی ہوجائے کہ یہ تدریسی تحقیق اور دیگر تعلیمی امور میں خود مختار ہے۔

(ہ) : انسٹیٹیوٹ کے تعمیری منصوبے اور سالانہ بجٹ کی توثیق کریگی۔

(ا) : سالانہ،ضمنی سالانہ یا سہ ماہی پیش رفت رپورٹیں طلب کرنا، جوانسٹیٹیوٹ کی سرگرمیوں اور منظور کردہ منصوبوں پرعمل درآمد سے متعلقہ ہوں، تا کہ اُن سے پیش رفت کا جائزہ لیا جاسکے،اور کمیٹی کی جانب سے کسی مصرحہ معاملے کے متعلق ریکٹرکو ہدایت دے گی کہ اس سلسلے میں اطلاع دے جائے۔

(ز) : مصرحہ شرائط کے مطابق انتظامی اور تعلیمی اسامیوں کا پیدا کرنا جس کو مناسب سمجھا جائے ،اور تشکیل کردہ انتخاب کمیٹی کی سفارش پر پرو ریکٹرڈینز اورانسٹیٹیوٹ کی مالیاتی افادیت اوراس کے کاموں ان کاموں کے تسلسل اورانسٹیٹیوٹ کی خودمختار حیثیت کے تحفظ کو یقینی بنادے۔

(ط) : جملہ الحاقات اور دیگرانتظامات کی منظوری دے جن کے ذریعے یونیورسٹیاں، دیگر تحقیقاتی اورترقیاتی تنظمیں انسٹیٹیوٹ کے ساتھ شریک کار ہوجائے۔

(ی) : انسٹیٹیوٹ کے ارکان میں سے ایسی کمیٹیاں یا ذیلی کمیٹیاں مقرر کرے جیسا کہ ضروری سمجھا جائے،

(ک) : ایسے جملہ اقدامات اُٹھائے، جیسا کہ ضروری سمجھتی ہو، یا جوانسٹیٹیوٹ کی مستعداور موثر انتظامیہ ارفرائض کے لئے پسندیدہ ہوں۔

(ل) : انسٹیٹیوٹ کے قواعد کی توثیق کرے۔اور ریکٹر پرو ریکٹراور انسٹیٹیوٹ کی انتظامیہ میں مناسب اشخاص کواس شرط پر اختیارات تفویض کرے کہ جو ایسی شرائط کے تابع ہو، جسے وہ عائد کرنا مناسب تصور کرتی ہو۔

۱۷۔ کمیٹی کے اجلاس:

(۱) : کمیٹی صدر کی جانب سے مقرر کردہ تاریخوں پر سال میں کم از کم دو اجلاس منعقد کرے گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی فوری نوعیت کے معاملے پر غور کرنے کے لئے کمیٹی کے کم از کم پانچ اراکین کی التجا پر کسی بھی وقت خصوصی اجلاس طلب کیا جا سکتا ہے۔

(۲) : صدر اگر موجود ہو تو اجلاس کی صدارت کریگا مگر اُسکی غیر موجودگی میں اس کی جانب سے نامزد کردہ رکن اجلاس کی صدرات کریگا۔

(۳) : کمیٹی کے کسی اجلاس کے لئے کورم اراکین کا نصف ہوگا، جس میں کسر بطور ایک شمار کی جائے گی۔ اور جن میں کم از کم چار نامزد کردہ ارکان ہونگے۔

(۴) : کمیٹی کے فیصلے موجودہ ارکان کی آراء کی اکثریت سے صرح کئے جائیں گے۔ اور وہ ووٹ دیں گے۔ برابر ووٹوں کی صورت میں صدر کے پاس فیصلہ کن ووٹ ھوگا جسے وہ استعمال کر سکے گا۔

مشاورتی کی بورڈ: انسٹیٹیوٹ کا ایک مشاورتی بورڈ ھوگا جو کمیٹی کی جانب سے نامزد کیا جائے گا۔ جن میں قومی اور بین الاقوامی سائنسدان انجینئرز ماہرین تعلیم اور صنعتکار شامل ہونگے، جو انسٹیٹیوٹ کو تحقیقی اور تعلیمی امور میں مشورے کریگا۔

۱۹. گورننگ کونسل ھشت حاکمہ:

انسٹیٹیوٹ کی ایک حاکمہ کونسل ہوگی جو مندرجہ ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(ا) : ریکٹر جو کونسل کا چیرمین ہوگا۔

(ب) : نظم وضبط و مالیات

(ج) : پرو ریکٹر اکیڈمک

(د) : جملہ ڈینز

(۲) : ریکٹر جب موجود ہو،تو کونسل کے اجلاس کی صدارت کریگا اور اُسکی غیر موجودگی میں اس کی جانب سے نامزد کردہ رکن صدارت کریگا۔

۲۰. کونسل کے فرائض واختیارات:

(ا) : بورڈ اور کمیٹی کے عام کنٹرول کے تابع کونسل انسٹیٹیوٹ کی انتظامی ہیت ہوگی اور اپنی روزمرہ نظم وضبط کے امور پورا کرے گی۔

(۲) : خصوصی طور پر اور پیش رو فراہمیات کی عمومیت پر اثر ڈالے بغیر کونسل کے پاس مندرجہ ذیل اختیار ہوگا۔

(ا) : کہ وہ انسٹیٹیوٹ کی نظم وضبط پر انتظامی اور مالیاتی کنٹرول رکھے۔

(ب) : انسٹیٹیوٹ کی جائیدادوں اور اثاثوں کا انتظام

(ج) : انسٹیٹیوٹ کے بجٹ کے تخمینے اور حسابات کے سالانہ گوشوارے تیار کرے۔

(د) : انسٹیٹیوٹ کے ساتھ ملحقہ مختلف حصوں بشمول سکولز اور کمیٹیوں کے فرائض منصبی مرتب اور اسکی وضاحت کرے۔

(ہ) : انجینئرنگ سائنس وٹیکنالوجی میں تدریسی تحقیق اور دیگر متعلقہ علوم میں ڈگری حاصل کرنے کے لئے انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح پر سکیموں کو منظور کرے۔

(ز) : مخصوص کردہ تدریس یا ٹریننگ کے ایسے نان ڈگری پروگراموں کو فروغ دینا اور منظور کرنا جن میں ٹیکنالوجی میں ڈپلومے یا سرٹیفکیٹس دیے جاتے ہوں

(ح) : انجینئرنگ سائنس وٹیکنالوجی اور دیگر متعلقہ علوم میں مہارت خصوصی کے لئے فیکلٹی کی ترقی کے لئے سکیموں کی توثیق کرے۔

(ط) : انجینئرنگ سائنس وٹیکنالوجی اور دیگر متعلقہ علوم اداروں کے ساتھ معاونت کو فروغ دے

(ی) : شرائط وقیود کے مطابق جیسا کہ کونسل مناسب تصور کرے۔ ماہرین کی ایکٹ ہذا کی فراہمیات سے متعلقہ یا ان کی ضمنی انتظامی اور ملیاتی معاملات کے لئے ضوابط کی توثیق کرے۔

(ل) : ایسے دیگر فرائض انجام دے جیسا کہ توثیق کردہ اہراف اور اغراض کے لئے فروری ہوں۔

۲۱ : **تعلیمی اور انتظامی عملہ:**

انسٹیٹیوٹ کا تعلیمی اور انتظامی عملہ انسٹیٹیوٹ کے مبینہ مقاصد کے حصول کے پیش نظر چنا جائے گا اور ان کے چناؤ کی بنیاد اہلیت دیانتداری اور استعداد کار کا اعلیٰ ترین معیار ہوگا۔

۲۲. : **انسٹیٹیوٹ کا فنڈ، آڈٹ:**

انسٹیٹیوٹ کا ایک فنڈ ہوگا جس میں مندرجہ ذیل جمع کیے جائیں گے۔

(ا) : سوسائٹی کی جانب سے دیئے جانے والے جملہ گرانٹس اور عطیے

(ب) : محسنوں اور تحائف دیندگان کے جانب سے دیئے جانے والے تحائف عطیات، ندہ جات امداد اور گرانٹس

(ج) : غیر ملکی وفاقی حکومت صوبائی حکومت محکمہ بلدیات، قومی، بین اقوامی اداروں تنظیموں اور ایجنسیوں کی طرف سے ہر قسم کی امداد گرانٹس امداد

(د) : فیسوں معاوضوں، کسی خدمت کے صلے میں دی جانے والی رقوم فروخت سے حاصلات اشاعت پر رائلٹی کمیشن اور کسی دیگر ذرائع سے حاصلات

(۲) : انسٹیٹیوٹ کا اکاونٹ اسطرح رکھا جائیگا۔ جس طرح کہ کمیٹی نے صراحت کی ہو۔

(۳) : انسٹیٹیوٹ کے اکاونٹ کا ہر سال ایک آڈیٹر آڈٹ کریگا۔

۲۳. : **بریت اور اختیار سماعت پر قدغن:**

(ا) : ایکٹ ھذا کے تحت کسی امر کے لئے کسی شخص یا حاکم مجاز کے خلاف کوئی نالش یا دیگر قانونی کاروائی نہیں کی جاسکے گی۔ جو نیک نیتی سے کیا جائے، یا جس کے لئے جانے کا ارادہ کیا جائے۔

(۲) : ایکٹ ھذا کے تحت چانسلر یا بورڈ یا کمیٹی یا کونسل کی جانب سے کسی کئے گئے فیصلے یا فعل یا امر کے سلسلے میں قانون کی کسی عدالت میں یا کسی دیگر ہیت حاکمہ کے پاس کوئی اعتراض نہیں کیا جاسکے گا۔

۲۴ : **ایکٹ ھذا کا دیگر قوانین پر مقدم ہونا۔**

(۱) : نافذ الوقت کسی قانون میں کسی امر نقیص کے باوجود ایکٹ ھذا موثر رہے گا۔

۲۵۔ : **مشکلات وغیرہ کا ازالہ:**

(۱) : اگر ایکٹ ھذا کی کسی فراہمی کے بارے میں کوئی اعتراض اٹھایا جاتا ہو تو اسے چانسلر کو پیش کیا جائے گا۔ جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(۲) : اگر ایکٹ ھذا کی کسی فراہمی کو موثر بنانے میں کوئی وقت پیش آتی ہو تو چانسلر مجاز ھوگا کہ ایسا حکم صادر کردے جو ایکٹ ھذا کی فراہمیات سے متضاد نہ ہو، جیسا کہ متعلقہ مشکل کا ازالہ کرنے کے لئے وہ ضروری سمجھے

(۳) : جہاں تک ایکٹ ھذا میں کسی امر کے کئے جانے کی فراہمی موجود ہو لیکن ایسی کوئی فراہمی نہ ہو یا جو متعلقہ حاکم مجاز یا جس وقت پر یا جس طریقے سے وہ امر کیا جائے کے بارے میں فراہمی ناکافی ہو تو ایسی صورت میں حاکم مجاز کی جانب سے یا ایسے وقت پر یا ایسے طریق سے جیسا کہ چانسلر حکم دے، وہ امر کیا جائے گا۔

۲۶۔ **تنسیخ** غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسیز اور ٹیکنالوجی آرڈیننس مجریہ 1994ء خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر ۳ مجریہ 1994 تحریر ھذا منسوخ کیا جاتا ہے۔ وزیر انچارج